

خطبہ (۱۴)

یہ بھی اہل بصرہ کی مذمت میں ہے

تمہاری زمین (سمندر کے) پانی سے قریب اور آسمان سے دور ہے۔ تمہاری عقلیں سبک اور دانائیاں خام ہیں۔ تم ہر تیر انداز کا نشانہ، ہر کھانے والے کا لقمہ اور ہر شکاری کی صید اُگنیوں کا شکار ہو۔

--☆☆--

خطبہ (۱۵)

حضرت عثمان کی عطا کردہ جاگیر میں جب مسلمانوں کو پلٹا دیں تو فرمایا خدا کی قسم! اگر مجھے ایسا مال بھی کہیں نظر آتا جو عورتوں کے مہر اور کنیزوں کی خریداری پر صرف کیا جا چکا ہوتا تو اسے بھی واپس پلٹا لیتا۔ چونکہ عدل کے تقاضوں کو پورا کرنے میں وسعت ہے اور جسے عدل کی صورت میں تنگی محسوس ہو اسے ظلم کی صورت میں اور زیادہ تنگی محسوس ہوگی۔

--☆☆--

خطبہ (۱۶)

جب مدینہ میں آپ کی بیعت ہوئی تو فرمایا

میں اپنے قول کا ذمہ دار اور اس کی صحت کا ضامن ہوں۔ جس شخص کو اس کے دیدہ عبرت نے گزشتہ عقوبتیں واضح طور سے دکھادی ہوں، اسے تقویٰ شبہات میں اندھا دھند کو دہنے سے روک لیتا ہے۔ تمہیں جاننا چاہیے کہ تمہارے لئے وہی ابتلاآت پھر پلٹ آئے ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت تھے۔ اس ذات کی قسم جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حق و صداقت کے ساتھ بھیجا! تم بری طرح تہ و بالا کئے جاؤ گے اور اس طرح چھانٹے جاؤ گے جس طرح چھلنی سے کسی چیز کو

(۱۴) وَمِنْ كَلَامِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي مَعْلٍ ذَلِكَ

أَرْضُكُمْ قَرِيبَةٌ مِنَ الْمَاءِ، بَعِيدَةٌ مِنَ السَّمَاءِ، خَفَّتْ عُقُولُكُمْ، وَ سَفِهَتْ حُلُومُكُمْ، فَأَنْتُمْ غَرَضٌ لِنَابِلٍ، وَ أَكْلَةٌ لِأَكْلِ، وَ فَرِيْسَةٌ لِّصَائِلٍ.

-----☆☆-----

(۱۵) وَمِنْ كَلَامِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِيْمَا رَدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَطَائِعِ عُثْمَانَ وَ اللّٰهُ! لَوْ وَجَدْتُهُ قَدْ تَزَوَّجَ بِهِنَّ النِّسَاءَ وَ مَلَكَ بِهِنَّ الْاِمَاءَ لَرَدَدْتُهِنَّ، فَاِنَّ فِي الْعَدْلِ سَعَةً، وَ مَنْ صَانَ عَلَيْهِ الْعَدْلُ، فَالْجُورُ عَلَيْهِ اَضْيِقُ.

-----☆☆-----

(۱۶) وَمِنْ كَلَامِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لَمَّا بُوِيعَ بِالْمَدِيْنَةِ

ذِمَّتِي بِمَا أَقُولُ رَهِيْنَةً، ﴿۱﴾ وَ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۲﴾. اِنَّ مَنْ صَرَّحَتْ لَهٗ الْعِبْرَةُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهٖ مِنَ الْمَثَلَاتِ حَجَزَتْهُ التَّقْوٰى عَنْ تَقْحُمِ الشُّبُهَاتِ، اَلَا وَ اِنَّ بَلِيَّتَكُمْ قَدْ عَادَتْ كَهَيْئَتِهَا يَوْمَ بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيَّكُمْ ﷺ، وَ الَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لِنُبُلْبُلُنَّ بَلْبَلَةً، وَ لَتَغْرَبْلُنَّ غَرْبَةً وَ لَتَسَاطُنَّ سَوْطَ الْقِدْرِ